

# مغربی پاکستان قبرستان کے تحفظ اور بحالی کا قانون ۱۹۵۸ء

(مغربی پاکستان ۱۹۵۸ء کا قانون نمبر XXV)

## مندرجات

تمہید

دفعات

- ۱۔ مختصر عنوان حد و نفاذ۔
- ۲۔ تعریفیں۔
- ۳۔ کمیٹی کی تشکیل۔
- ۴۔ تحقیقات اور روپورٹ کی کمیٹی۔
- ۵۔ ابتدائی اعلامیہ۔
- ۶۔ قبرستان کے رقبہ سے زمین کی منہماًی کی درخواست۔
- ۷۔ ٹریبونل کی تقریری۔
- ۸۔ ملکیت کے ثابت ہونے پر احکامات کی نوعیت۔
- ۹۔ ملکیت کے ثابت نہ ہونے پر احکامات کی نوعیت۔
- ۱۰۔ دفعہ ۹ کے تحت حکم کی عدم تعییل پر کئے گئے اقدامات۔
- ۱۱۔ اپیل۔
- ۱۲۔ قبرستان کی حدود کی وضاحت کا حصہ اعلامیہ۔
- ۱۳۔ قبرستان ایک ٹرسٹ ہو گا۔
- ۱۴۔ کمیٹی کے فرائض۔
- ۱۵۔ کمیٹی قبرستان کیلئے منصوبہ تیار کرے گی۔
- ۱۶۔ کمیٹی اور ٹریبونل ضابط دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرے گی۔
- ۱۷۔ حکومت معاوضہ کی ادائیگی کے لئے فنڈز فراہم کرے گی۔
- ۱۸۔ مقامی حکومت کی طرف سے امداد۔
- ۱۹۔ قواعد۔
- ۲۰۔ سزاں۔
- ۲۱۔ اس قانون کے تحت جرائم دست اندازی۔
- ۲۲۔ کمیٹی کی تنبیخ۔

## مغربی پاکستان قبرستان کے تحفظ اور بحالی کا قانون ۱۹۵۸ء

(مغربی پاکستان ۱۹۵۸ء کا قانون نمبر XXV)

[۲۳۔ اپریل، ۱۹۵۸ء]

مغربی پاکستان کا قبرستانوں کے لئے تحفظ اور دیکھ بھال کیلئے ایک قانون۔

ہر گاہ یہ امر ضروری ہے کہ مغربی پاکستان کے قبرستان کے تحفظ و بحالی کے لئے لائجہ تمہید عمل تیار کیا جائے۔

یہ مندرجہ ذیل طریقے سے نافذ ہو گا۔

۱۔ (۱) یہ قانون مغربی پاکستان قبرستان کے تحفظ اور بحالی کا قانونی مختصر عزوں حدد و نفاذ۔ ۱۹۵۸ء کا ہلاۓ گا۔

(۲) یہ قانون میانی صاحب قبرستان لاہور پر لا گو ہو گا اور حکومت ایک اعلامیہ کے ذریعے سارے قانون کو یا اس کی کسی شق کو مغربی پاکستان کے کسی دوسرے قبرستان تک توسعہ دے سکتی ہے۔

(۳) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ اس قانون میں جب تک اس موضوع یا سیاق و سبق کے منافی کچھ ہو، — تعریفیں۔

(۱) "عمارت" میں شامل وہ عمارت ہے جس کی تعریف لاہور شہر کے کارپوریشن ایکٹ ۱۹۳۱ء اور پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء میں کی گئی ہے:

(۲) "کمیٹی" سے مراد وہ کمیٹی ہے جو اس قانون کی دفعہ ۳ کے مطابق تشکیل دی جائے گی:

(۳) "حکومت" سے مراد مغربی پاکستان کی حکومت ہے :

(۴) "قبرستان" سے مراد وہ قبرستان ہے جس پر اس قانون یا اس قانون کی کوئی شق لا گو ہوتی ہو؛

(۵) "ہائی کورٹ" سے مراد مغربی پاکستان کی ہائی کورٹ ہے :

(۶) "زمین" میں وہ زمین شامل ہے جس کی تعریف لینڈ ایکروزیشن

ایکٹ 1894ء میں کی گئی ہے؛

(۷) " وضع کر دہ" سے مراد وہ قواعد جو حکومت نے اس قانون میں

وضع کئے ہیں؛ اور

(۸) " ٹرائی بیوٹل " سے مراد ایک ایسا ٹریوٹل ہے جو اس قانون کی  
شق نمبر 7 کے تحت تنقیل دیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) جتنا جلدی ممکن ہو سکے اس قانون کے نفاذ کے بعد یا اس قانون کی تمام یا کسی  
بھی شق کی توسعی کے بعد کسی بھی قبرستان کے لئے حکومت ایک یا ایک سے زیادہ قبرستان  
کے لئے ایک کمیٹی تنقیل دے گی جو کہ ایک چیسر مین اور سرکاری وغیر سرکاری ارکان پر مشتمل  
ہو گی جس کو حکومت و فتاویٰ مقصر کرے گی۔

(۲) ہر اس طرح کی کمیٹی ایک مستند تنظیم ہو گی اور اس کی دائی جانشینی اور ایک  
عام مہر ہو گی۔ اور وہ اس کے پاس جائیداد حاصل کرنے کے لئے ملکیت حاصل کرنے کے  
اختیارات ہونگے اور اس کے بعد معابدات کرنے اور وہ تمام کام کرنے کے اختیارات ہوں گے  
جو کہ اس قانون کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں اور وہ اپنے نام سے مقدمہ کر سکتی  
ہے اور اس پر مقدمہ بھی ہو سکتا ہے۔

۴۔ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ معیاد میں حکومت کی جانب سے یہ کمیٹی تحقیقات کر  
ے گی اور اس کی رپورٹ ان امور کے متعلق مرتب کرے گی۔

(۱) قبرستان کے رقبہ کے متعلق جو مختلف سیٹلمنٹ اور ریکارڈ کے  
مطابق ہو؛

(۲) تجاوزت کا رقبہ؛

(۳) تجاوزات کی نوعیت اور حد جو کہ کسی شخص نے کی ہو اور یہ  
تجاوزات کتنے عرصے سے کی ہوئی ہیں؛

(۴) تجاوز کردہ اشخاص کے حقوق اس زمین پر جس پر ان اشخاص نے  
تجاوز کیا ہے؛

(۵) معاوضے کی وہ ممکنہ رقم جو کہ تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے ادا  
کرنے ہو گئی؛

(۲) وہ رقبہ جسے قبرستان کا رقبہ قرار دیا گیا ہو ؟ اور

(۷) کوئی اور معاملہ جس کی حکومت وضاحت کرے۔

ابتدائی اعلامیہ۔

۵۔ جب دفعہ ۲ کے تحت روپورٹ موصول ہو گی تو حکومت ابتدائی اعلامیہ جاری کرے گی جو کہ قبرستان کے مجوزہ رقبہ کی حدودات کا تعین کرتا ہو اور جو کہ اس بات کا بیان کرے کہ کتنی تجاوزات ہوئی ہیں۔ اور ان تجاوزات کو کتنے عرصے میں ختم کیا جا سکتا ہے۔

قبرستان کے رقبہ سے زمین کی  
منہائی کی درخواست۔

۶۔ ہر وہ شخص جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے کسی ایسی زمین یا جائیداد کی ملکیت حاصل کی ہو جو کہ دفعہ ۵ کے تحت جاری کردہ اعلامیہ میں دی گئی حدودات زمین میں شامل ہوں تو وہ اس اعلامیہ کے جاری ہونے کے تین ماہ کے اندر اندر حکومت کو یہ درخواست دے سکتا ہے کہ اس زمین کو قبرستان کی کے رقبہ سے خارج کیا جائے۔

ٹریبونل کی تقریبی۔

۷۔ حکومت ایک ٹریبونل کی تقریبی کرے گی جو کہ اس شخص پر مشتمل ہو گا جو کہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن نجج بننے کا اہل ہو اور یہ ٹریبونل دفعہ ۶ کے تحت دائرہ شدہ درخواستوں پر فیصلہ دے گی۔ جو کہ دفعہ ۸ اور ۹ کے مطابق ہو گی۔

ملکیت کے ثابت ہونے پر  
احکامات کی نوعیت۔

۸۔ (۱) اگر ٹریبونل مطمئن ہو کہ کسی ایسے شخص کی ملکیت جس نے شق ۶ کے تحت درخواست دی ہو کسی ایسی زمین یا جائیداد کے لئے جو کہ دفعہ ۵ کے تحت جاری کردہ اعلامیہ کی حدودات میں شامل ہوں اور اس کی ملکیت ثابت ہو جائے تو ٹریبونل اس زمین کو قبرستان کی زمین سے خارج کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

(۲) حکومت ذیلی شق ۱ کے تحت جاری کردہ حکم کی تاریخ کے ایک سال کے اندر اندر سرکاری گزٹ میں بذریعہ اعلامیہ یہ اعلان کرے گی کہ زمین یا جائیداد یا اس کا کوئی حصہ جو کہ ذیلی شق ۱ کے تحت قبرستان کے رقبہ سے خارج کر دیا گیا ہو۔ قبرستان کے مقصد کے لئے ضرورت ہے تو لینڈ رکوزیشن ایکٹ ۱۸۹۳ء کے تحت اس زمین یا جائیداد کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ملکیت کے ثابت نہ ہونے پر  
احکامات کی نوعیت۔

۹۔ اگر ٹریبونل مطمئن ہو کسی ایسے شخص کی ملکیت جس میں شق ۶ کے تحت درخواست دی ہے کسی بھی ایسی زمین یا جائیداد کے لئے جو کہ دفعہ ۵ جاری کردہ اعلامیہ شامل ہو اور وہ شخص اپنی ملکیت کو ثابت نہ کر سکے تو ٹریبونل اسکی درخواست کو خارج کرنے کا حکم جاری کرے گا اور اس شخص کو یہ ہدایت جاری کی جائے گی کہ وہ مقرر کردہ معیاد کے اندر اندر زمین کا قبضہ کمیٹی کے حوالے کرے۔ بشرطیکہ اگر جائیداد عمارت کی صورت میں ہو تو ٹریبونل ایک معیاد مقرر گا

جو کہ ۹ مہینوں سے زیادہ نہ ہو گا جس کے اندر وہ شخص تعمیراتی مواد کو ہٹائے گا۔

دفعہ ۹ کے تحت حکم کی عدم  
تعییل پر کئے گئے اقدامات۔

۱۰۔ اگر دفعہ ۹ کے تحت کیئے گئے حکم پر وضع کردہ وقت کے اندر اندر عمل نہیں کیا جاتا تو ٹریبوں کو ضلع ناظم کی ضرورت پڑ سکتی ہے کہ وہ اس طرح کے اقدامات کرے جن میں جبڑی طور پر زمین یا جائیداد سے قابضین کو ہٹایا جائے گا۔ جیسا کہ ضروری ہے کہ کمیٹی کو زمین یا جائیداد کی ملکیت دی جائے اور ضلع ناظم ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے کام کرے گا اور ہر قسم کے اخراجات جو قابضین کو زبردستی ہٹانے پر خرچ ہوں گے وہ لینڈ روپنیوں کے بقا یا جات کے طور پر قابضین سے وصول کئے جائیں گے۔

اپیل۔

۱۱۔ ہر وہ متاثرہ شخص جو کہ ٹریبوں کے حتیٰ فیصلہ جو کہ اس کی کارروائی جو ذیلی شق  
دفعہ ۸ اور ۱۰ کے تحت کی گئی ہواں حکم کے ایک ماہ کے اندر اندر ہائی کورٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔ اور ہائی کورٹ کا اپیل میں فیصلہ حتیٰ ہو گا۔

قبستان کی حدود کی وضاحت کا  
حتیٰ اعلامیہ۔

۱۲۔ جب دفعہ ۶ کے تحت پیش کی گئی تمام درخواستیں ٹریبوں نے نمٹادی ہوں تو حکومت ایک حتیٰ اعلامیہ جاری کرے گی جو کہ قبرستان کی حدودات کی وضاحت کرتا ہو۔

قبستان ایک ٹرست ہو گا۔

۱۳۔ قبرستان پر مشتمل تمام جائیداد کی ملکیت جو کہ دفعہ ۱۲ کے تحت جاری کردہ اعلامیہ وضع کیا ہو کمیٹی کو حاصل ہو گی۔ اور وہ ٹرست کے پاس ہو گا۔ اور اسے قبرستان کے طور پر اور اس کے ذیلی مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ جو کہ حکومت کی رائے کے مطابق قبرستان کے انتظام و انصرام کے لئے ضروری ہو گا۔

کمیٹی کے فرائض۔

۱۴۔ کمیٹی حکومت کی نگرانی اور سرپرستی کے مطابق۔

(آ) قبرستان کو تجاوزات سے محفوظ رکھے گی؛

(ب) قبرستان کو درست اور صحیح حالت میں رکھے گی۔ اور بہتری کے لئے اقدامات کرے گی؛

(ج) ضروری اہلکاران کو بھرتی کرے گی۔ اور انکی تنخواہ کا انتظام کرے گی؛ اور

(د) ہر طرح کے اقدامات اور افعال جو کہ قبرستان کی بھائی اور تحفظ کے لئے ضروری ہیں کرے گی۔

کمیٹی قبرستان کیلئے منصوبہ تیار

۱۵۔ (۱) کمیٹی میں قبرستانوں کی منصوبہ بندی کے لئے ایسے اقدامات تیار کرے

کرے گی۔

گی۔ جو کہ دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل امور پر مشتمل ہو گے:-

(ا) ایسے رقبہ کو مختص کرے گی جو دفنانے کے لئے استعمال ہوں؛

(ب) گلیوں اور جائے سفید کی نشاندہی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کرے گی؛

(ج) قبروں کے نمونہ اور ڈھانچہ کے لئے قواعد مرتب کرے گی؛

(د) وہ زمین جو کہ فوری طور پر دفنانے کے لئے استعمال نہیں ہو رہی

اس کو ڈالا جائے؛ اور

(ه) قبرستان کی بحالی اور تحفظ کے لیے دیگر کسی قسم کے بھی اقدامات۔

(۲) حکومت کمیٹی کی طرف سے تجویز کردہ منصوبے کو منسون کر سکتی ہے یا یا مزید غور و خوص کے لئے واپس کر سکتی ہے یا مزید ترمیم و اضافہ کے ساتھ مظہور کر سکتی ہے جیسا کہ ضروری ہو۔

(۳) اس دفعہ میں کوئی امرمانع نہ ہے کہ ذیلی شق نمبر ۲ کے تحت منظور شدہ یا ترمیم شدہ منصوبے کو جو کہ کمیٹی نے منظور یا ترمیم کیا ہو حکومت منسون کر سکتی ہے اور نئے منصوبے کے لئے کمیٹی کو کہہ سکتی ہے۔

کمیٹی اور ٹریبوئنل ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرے گی۔

۱۶۔ (۱) اس قانون کے تحت کی گئی کار وائی کے تناظر میں اور ٹریبوئنل کے پاس ایک جیسے اختیارات ہوں گے جو کہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء ایک عدالت کو دیتا ہے، ان امور سے متعلق:-

(ا) دریافت اور معائنة؛

(ب) گواہوں کی حاضری کو یقین بناانا اور ان کے اخراجات جمع کروانا؛

(ج) دستاویزات کی فراہمی کو یقین بناانا؛

(د) گواہوں اور دیگر شہادت کا علف پر معائنة کرنا؛

(ه) تاریخ تبدیل کرنے کا موقع فراہم کرنا؛

(و) بیان حلقوی پر شہادت لینا؛ اور

(ز) گواہوں کی گواہی جانچنے کے لئے کمیشن جاری کرنا۔

(۲) کمیٹی یا ٹریبوనل اپنی صوابدید پر سمن جاری کر سکتی ہے اور تحقیقات کر سکتی ہے ہر اس شخص کو جس کی شہادت کسی بھی کارروائی میں اہم ہو اور ہر دیوانی عدالت اور یہ دیوانی عدالت تصور ہو گی جو کہ دفعہ ۳۸۲ اور ۳۸۴ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے مطابق ہو گا۔

(۳) قانون شہادت ۱۸۷۲ء کی تمام دفاتر کمیٹی اور ٹریبوونل کی کارروائی پر لائگو ہو گی۔

حکومت معاوضہ کی ادائیگی کے لئے فنڈ فراہم کرے گی۔

مقامی حکومت کی طرف سے امداد

قواعد

۱۷۔ حکومت ذیلی شق ۸ کے تحت کمیٹی کو فنڈ فراہم کرے گی۔ تاکہ وہ معاوضہ ادا کر سکے اور قبرستان کی مناسب دیکھ بھال کر سکے۔

۱۸۔ حکومت و قانون قابرستان کی بحالی کے لئے مقامی حکام کو سالانہ امداد کے لئے کہہ سکتی ہے جو معین کردہ ہو۔

۱۹۔ (۱) حکومت اس قانون کو موثر انداز میں چلانے کے لئے قواعد مرتب کر سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور بغیر کسی تعصباً کے جواختیارات دیئے گئے یہ قواعد مندرجہ ذیل امور کے مطابق ہوں گے:

(آ) کمیٹی اور ٹریبوونل کی روزمرہ کارروائی اور طریقہ کار کو چلانے کے قواعد؛

(ب) کمیٹی کا آئینیں اس کے فرائض اور اختیارات، عہدہ کی مدت استغفی، ممبر ان کو معذول کرنا، کمیٹی کے چیئر مین اور واکس چیئر مین کی تقری؛

(ج) کمیٹی کی طرف سے الہکاران کی تقری اور ان کی ملازمت کی شرائط؛

(د) وہ طریقہ کار جس کے تحت کمیٹی ضروری فنڈ حاصل کرے گی اور اُسے خرچ کرے؛

(ه) کمیٹی کی جانب سے حسابات کی جانچ پڑتاں اور بحالی؛

(و) وہ طریقہ کار جس کے تحت دفعہ ۱۵ کے مطابق منصوبہ تشکیل دیا جائے گا؛ اور

(ز) وہ طریقہ کار جس کے تحت حکومت کمیٹی کی سرگرمیوں کی سرپرستی اور نگرانی کرے گی۔

۲۰۔ اس قانون کی دفاتر کے نافذ العمل ہونے کے بعد کوئی بھی شخص اگر قبرستان کے:- سزاں میں۔

(آ) کسی بھی قبرستان کے رقبہ میں غیر قانونی طور پر تجاوز کرے اور تغیر کرے گا؛

(ب) قبرستان کی حدودات میں کسی بھی قسم کی زمین اور جائیداد کو شامل کرے گا۔ جو کہ اس قانون کے مطابق نہ ہو۔ یا کسی بھی قسم کے قواعد و منصوبہ بنائے گا؛

(ج) قبرستان کے اندر کسی بھی شامل کردہ زمین یا جائیداد کو نقصان پہنچانا؛ یا

(د) اس قانون کی کسی بھی شق یا قواعد یا منصوبہ کی خلاف ورزی کرے گا تو؛

محسٹر بیٹ اس کو قید کی سزادے گا جو کسی بھی قسم کی ہو سکتی ہے جو کہ تین ماہ تک یا جرمانہ جو کہ ایک ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یادوں۔

۲۱۔ کوئی عدالت بھی اس قانون کے تحت جرائم پر سماعت نہیں کر سکتی مساوئے اس شخص کے جس کو حکومت نے اختیار دیا ہوا۔ دست اندازی۔

۲۲۔ حکومت کسی بھی وقت اس کمیٹی کو ختم کر سکتی ہے اس کے اثاثہ جات اور واجبات کسی بھی دوسری مقامی حکومت کو تفویض کر سکتی ہے